علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

شعبہ ایلیمنٹری ٹیچر ایجوکیشن

وارننگ

عزیز طلبہ! آپ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ

1- اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلہ پر ہو جائے۔

2- کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد کی"مواد کی چوری Plagiarism "پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

ہدایت نامہ برائے طلبہ

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

1 - تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ ہر سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2 - سوالات کو توجہ سے پڑھیئے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریرکیجئے۔

3 - ہاتھ سے تحریر شدہ سکین (Scanned)امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔

4- ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (Wordیا PDFفارمیٹ) میں LMSپر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل آپ لوڈ کریں۔

5- مقررہ تاریخ کے بعد/تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں آپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہو گی۔

6- آپ کے تجرباتی اور نظریاتی طرزِ تحریرکی قدر افزائی کی جائے گی۔

7- غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب ، سٹڈی گائیڈیا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجئے۔

امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات غور سے پڑھیں۔

1. تمام سوالات حل کرنا لازمی ہیں۔
2. جواب لکھنے سے پہلے ہر سوال کو غور سے پڑھیں۔
3. متعلقہ یونٹ کا مطالعہ کرکے جواب کے نکات کو مناسب ترتیب سے پیش کریں۔
4. جوابات کی تیاری کے لیے نصابی کتاب کے علاوہ دیگر کتب، تحقیقی مضامین اور مستند آن لائن ذرائع سے بھی مدد لیں۔
5. ہر جواب کے آخر میں استعمال کیے گئے ماخذ اور حوالہ جات درج کریں۔
6. جواب اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔
7. ہر سوال کا جواب کم از کم 1200تا 1500 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔
8. ہر جواب کے بعد دو سے تین سطریں خالی چھوڑیں تاکہ ٹیوٹر اپنی رائے درج کرسکے۔
9. اسائنمنٹ مقررہ تاریخ تک ایل ایم ایس پورٹل پر جمع کروائیں۔
10. اسائنمنٹ کی جانچ کے بعد نتیجہ ایل ایم ایس پورٹل پر دستیاب ہوگا۔
11. اگر کسی سوال کو نمبر نہ دیے گئے ہوں یا کل نمبروں کے حساب میں غلطی ہو تو متعلقہ ٹیوٹر یا علاقائی دفتر سے رابطہ کریں۔

کورس:ہوم اکنامکسIII **کورس کوڈ:**6485 | **سمسٹر بہار2026**

کل نمبر:100 | **کامیابی کے نمبر:**50

امتحانی مشق نمبر 1

یونٹ 1 تا 5

سوال نمبر:1 نشوونما اور نمو کے تصورات کی تعریف کریں اور دونوں کے درمیان فرق واضح کریں۔ انسانی نشوونما کے بنیادی اصولوں، مراحل اور اس پر اثرانداز ہونے والے موروثی، ماحولیاتی اور معاشرتی عوامل کا تنقیدی جائزہ لیں۔ (20)

سوال نمبر 2: بچے کی ذہنی نشوونما کی اہمیت بیان کریں۔ ذہانت کے عمومی اور خصوصی تصورات، اسپیئرمن کے دو عاملی نظریے، گلفورڈ کے ذہانت کے ماڈل اور ذہانت کی پیمائش کے نمایاں طریقوں کا تقابلی جائزہ پیش کریں۔ (20)

سوال نمبر 3: پیاجے کے نظریۂ علمی نشوونما کی وضاحت کریں۔ اس کے چار مراحل بیان کریں اور بتائیں کہ یہ نظریہ بچوں کی تعلیم میں کس طرح مفید ہے۔ (20)

سوال نمبر 4: بچے کی جسمانی نشوونما کی اہمیت، رفتار اور مراحل بیان کریں۔ جسمانی نشوونما پر اثرانداز ہونے والے انفرادی، عضویاتی، غذائی اور معاشرتی عوامل کا تجزیہ کریں اور والدین و اساتذہ کے کردار کی وضاحت کریں۔ (20)

سوال نمبر 5: بچے کی معاشرتی، اخلاقی اور جذباتی نشوونما ایک دوسرے سے کس طرح مربوط ہیں؟ گھر، والدین، ہم عمر گروہ، سکول اور معاشرتی ماحول کے کردار کا تنقیدی جائزہ لیں۔ نیز بچوں میں خوف، حسد، غصے، خود اعتمادی اور تعاون جیسے رویوں کی تشکیل اور اصلاح کے طریقے بیان کریں۔ (20)

امتحانی مشق نمبر 2

یونٹ 6 تا 9

سوال نمبر 1: مختلف عمروں کے بچوں کی غذائی ضروریات بیان کریں۔ بچوں کی عمر اور جسمانی حالت کے مطابق غذائی منصوبہ بندی کے اصول واضح کریں۔ (20)

سوال نمبر 2: متوازن غذا کی تعریف کریں۔ کم آمدنی والے خاندان کے لیے ایک ہفتے کی متوازن غذائی منصوبہ بندی کے اصول بیان کریں۔ (20)

سوال نمبر 3:بچوں کی غذا کی تیاری، پکانے اور ذخیرہ کرنے میں صفائی اور غذائی تحفظ کے اصول بیان کریں۔ غیر محفوظ خوراک کے بچوں کی صحت پر اثرات کا جائزہ لیں۔ (20)

سوال نمبر 4:خوراک سے پھیلنے والے امراض کی وجوہات اور علامات بیان کریں۔ ان سے بچاؤ کی مؤثر تدابیر تجویز کریں۔

(20)

سوال نمبر 5:نامناسب غذائیت کی وضاحت کریں۔ بچوں کی نشوونما پر اس کے اثرات اور اس کی روک تھام میں خاندان، سکول اور ریاست کے کردار پر بحث کریں۔ (20)